بھی کی ہے۔ مرکز علم دارالعلوم دیوبند کے ایک ادارہ نے اس کا اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔ جناب حافظ محمد اسحق صاحب مالک ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ نے اس کی نایابی اور اہل علم کی ضرورت کے پیش نظر مصری نسخہ کا عکس لے کر عمدہ کاغذ، بہترین طباعت اور ڈائی دار خوبصورت چار جلدوں میں شایانِ شان طریقہ سے طبع کی ہے۔ جلد اوّل کے شروع میں جناب خالد عبدالرحمان العک اور مروان سوار کے گراں قدر مقدمہ کے علاوہ تحقیق و تعلیق کا مفید تحشیہ ہے جو کتاب کا سب سے بہتر ایڈیشن ہے۔

امید ہے کہ علمی و تحقیقی ادارے اور اہل ذوق اس کو وقعت کی نظر سے دیکھیں گے۔

جہادِ افغانستان تصنیف: مولانا نور محمد، صفحات: ۲۷۶، قیمت: -/۵۰ روپے

پتہ :- دارالعلوم مرکزی جامع مسجد وانا جنوبی وزیرستان

حضرت مولانا نور محمد صاحب وزیرستان کے جید عالم، مجاہد، خطیب اور محقق فاضل ہیں۔ جہادِ افغانستان ان کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے جس کے شروع میں شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم اور دیگر اکابر علماء کے تقاریظ، مولانا زاہد الراشدی کا پیش لفظ اور مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کا وقیع مقدمہ ہے۔ مصنف نے آغازِ کتاب میں افغانستان پر روس کے غاصبانہ تسلط کی شرعی حیثیت، روسی نظریات اور نظام کی بنیادی خرابیاں، کارل مارکس، لینن، اور سٹالن کے خدا بیزار عقائد اور اس سلسلہ کے ذاتی مشاہدات اور ضمن ضمن میں روسی نظریات کی حمایت اور اسلامی نظام کی تحقیر کرنے والوں کا حکم، مجاہدین اور روس کے حامی افغان سپاہیوں کا باہمی ٹکراؤ، خود کو مسلمان کہنے والے جاسوسوں اور جنگی قیدیوں کا قتل، مجاہدین کی مالی تعزیریں اور ارتکاب معصیت پر جرمانے اور ان کا مصرف محاربہ اور مفسدین کی چار سزائیں اور اس سلسلہ کی اہم علمی وضاحتیں اور تفصیلات بیان فرمائی ہیں۔ ص۱۰۱ سے جہاد کے شرائط، مخالفین جہاد کا بدترین کردار، اقوام متحدہ کی پالیسی، جنگی قوت کی فراہمی، دفاعی جہاد، مال غنیمت، جہاد کی ترغیب و فضیلت، روس اور امریکہ کی جنگ کے اعتراض کا جواب، شہداء کا رتبہ و مقام، جہاد فی سبیل اللہ کا مفہوم اور سرحدات کی حفاظت اور دیگر اہم علمی مسائل اور تاریخی حوالے ایسے دل نشین انداز سے بیان کئے ہیں کہ پورا پڑھے بغیر کتاب چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ص۲۲۸ سے غازیوں کی فضیلت، شہدا کی خصوصیت، جہاد کی تیاری کی ضرورت، اسلامی ریاست اور نظام عدل کے قیام کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، غرض موجودہ حالات میں جہاد افغانستان کی عالمی اور بین الاقوامی حیثیت کے پیش نظر یہ پہلی کتاب ہے جو ہر لحاظ سے جامع اور مکمل، باحوالہ اور مدلل ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے اسلامی جہاد کی حقیقت اور جہاد افغانستان کی شرعی حیثیت نکھر کر سامنے آجاتی ہے۔

خدا تعالیٰ موصوف کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے علماء امت کے ذمہ ایک قرض کو بااحسن وجوہ ادا کر دیا ہے۔